83748-شادی کے لیے خاوند کی معاونت کرنا چاہتی ہے لیکن بھائی نہیں کرنے دیتے

سوال

میری عمر (23) برس ہے میں اپنی شادی کے لیے اپنے منگیتر کی شادی کے اخراجات میں معاونت کرنا چاہتی ہوں کیونکہ اس کی مالی حالت بہتر نہیں، لیکن میرے بھائی ایسا نہیں کرنے دیتے، حالانکہ میں اپنے خاص مال سے تعاون کرنا چاہتی ہوں، کیا ایسا کرنا جائز ہے، یا کہ اس پر واجب ہے کہ وہ اپنی ضروریات خود پوری کرے ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے شادی کے اخراجات میں اپنے منگیتر کا تعاون کرنے کی نیت کر کے بہت اچھا کیا ہے، تا کہ آپ کی شادی کی تکمیل جلد ہو سکے، آپ اس پر شکریہ کی مستحق ہیں اور یہ چیز دین متین اور عقل و دانشمندی کی دلیل ہے.

آپ کا اپنے منگیتر کی شادی میں تعاون کرنا اس کے دین و ایمان میں معاونت کہلاتی ہے، اور یہ عظیم الشان اطاعت میں آتا ہے، اور شریعت مطہرہ میں قابل تعریف امر ہے، اور مال خرچ کرنے کے عظیم مصرف میں شامل ہوتا ہے.

ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

جب درج ذیل آیت نازل ہوئی :

اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں.

تو ایک سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ کے کسی صحابی نہ کہا :

سونے اور چاندی کے متعلق جو کچھ نازل کیا جا چکا ہے وہ تو نازل ہو گیا، اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ کونسا مال اچھا ہے تو ہم وہ حاصل کریں.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" ذکر کرنے والی زبان، اور شکر کرنے والا دل، اور مومنہ بیوی جو خاوند کے ایمان پر اس کی معاونت کرے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (3094) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1856).

ابن ماجہ کے یہ الفاظ ہیں :

" تم میں سے کوئی ایک آخرت کے معاملہ میں اس کی مدد کرے "

اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور علامہ البانی رحمہ اللہ صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

شیخ مبارکپوری رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور مومنہ بیوی جو اس کے ایمان میں اس کی معاونت کرے"

یعنی خاوند کے دین پر اس کی معاونت کرے، کہ اسے نماز روزہ اور دوسری عبادات یاد دلائے، اور اسے زنا وغیرہ دوسری حرام اشیاء سے منع کرے.

دیکھیں : تحفۃ الاحوذی (390/8).

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ شادی آدمی کے لیے اطاعت و فرمانبرداری میں ممد ومعاون ثابت ہوتی ہے، اور اسے حرام کاموں مثلا حرام نظر اور حرام سننے سے روکتی ہے اور اسی طرح زناکاری کے وقوع سے بھی روکتی ہے.

یہ تو ابتدائی اشیاء تھیں، لیکن آپ کو چند ایک امور کا خیال کرنا چاہیے جو درج ذیل ہیں :

شادی کے معاملہ میں سنجیدگی اختیار کرنا اور اس کے اخراجات اور ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرنا، کیونکہ بعض لوگ مطلوبہ چیز کو حاصل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہوتے اور نہ ہی اس کی کوشش کرتے ہیں.

اگر منگیتر خاوند شادی کے مسئلہ میں سنجیدہ ہے اور شادی کے کچھ اخراجات پورے کرنے سے عاجز ہے تو پھر اس کی کچھ ضروریات پوری کرنے میں کوئی حرج نہیں، مثلا بیوی کچھ گھریلو سامان خریدنے میں یا پھر شادی کی تقریب کے کچھ اخراجات برداشت کرنے میں شریک ہو سکتی ہے.

منگیتر شخص اپنی منگیتر لڑکی کے لیے اجنبی کی حیثیت رکھتا ہے، جب تک نکاح نہیں ہوتا وہ اجنبی ہی رہے گا، اس لیے منگنی کے دوران ان کا آپس میں خلوت یا مصافحہ کرنا، یا اکٹھے باہر جانا منع ہے، بلکہ وہ بھی دوسرے اجنبی مردوں کی طرح ہی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (2572) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو ان امور کی توفیق سے نوازے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند کرتا ہے، اور آپ کو نیک وصالح اولاد عطا فرمائے.

واللہ اعلم.